بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۲۹۶
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲۷ رجب ۱۳۹۹ھ ۔ ۲۳ احسان ۱۳۵۸ہش ۔ ۲۳ جون ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۴۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ احسان (جون)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ کل کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ اس کے علاوہ سر میں بھی درد ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

میرے ہم زلف برادرم مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی و ممبر مرکزی سٹینڈنگ فنانس کمیٹی بہت سخت بیمار ہیں۔ حالت تشویش پیدا کر رہی ہے نیز خاکسار کو صبح کے وقت قریباً روزانہ ہی سانس کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

تمام بزرگان و احباب جماعت سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(پروفیسر) بشارت الرحمٰن ایم۔اے ناظر تعلیم

ربوہ ۲۲ جون۔ مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ امیر مقامی محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے آیت قرآنی وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ... الخ کی تفسیر فرماتے ہوئے واضح کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احادیث نبویؐ کے مصداق قرآن مجید کے معارف بیان کئے اور عوام میں موجود ان غلطیوں کی اصلاح کی جو کہ وہ قرآن کریم کے بارے میں رکھتے تھے۔

آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کا مصداق ایک فارسی الاصل شخص کو قرار دیا تھا اور اس سلسلے میں اپنے صحابی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا تھا کہ اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا گیا تو اہل فارس میں سے ایک شخص (یا اشخاص) اسے واپس زمین پر لے آئے گا اور لوگوں کو قرآنی معارف سے آگاہ کرے گا۔ چنانچہ ان پیشگوئیوں کے مصداق بنکر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام تشریف لائے اور لوگوں کو بتایا کہ قرآن کریم حدیث اور سنت پر مقدم ہے، قرآن کریم کا لفظ لفظ کلام الٰہی ہے اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ و خیالات پر مشتمل نہیں۔ قرآن کریم کی ہر آیت میں زبردست ربط و ضبط موجود ہے۔ (باقی ص۳ پر)

بحر حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

رزق سے مراد صرف مال نہیں بلکہ علم حکمت اور دوسری نعمتیں بھی شامل ہیں

انسان کو چاہیئے کہ ہر چیز کو خدا کی راہ میں خرچ کرے اور اس راہ میں بتدریج آگے قدم بڑھائے

ارشاد باری تعالیٰ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ (البقرہ آیت ۴)

ترجمہ:۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهُمْ ذَبَحُوا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مستحقین کو تقسیم کرنے کے بعد) بکری میں سے کیا باقی ہے؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا سوائے شانے کے کچھ باقی نہیں۔ فرمایا۔ سوائے شانے کے سب باقی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"متقی کی شان میں وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ آیا ہے۔ یہاں متقی کے لئے مِمَّا کا لفظ استعمال کیا ہے کیونکہ اس وقت وہ ایک اعمیٰ کی حالت میں ہے اس لئے جو کچھ خدا نے اس کو دیا اس میں سے کچھ خدا کے نام کا دیا۔ حق یہ ہے کہ اگر وہ آنکھ رکھتا تو دیکھ لیتا کہ اس کا کچھ بھی نہیں سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہی ہے۔ ... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ رضی اللہ عنہا سے ایام وفات میں دریافت فرمایا کہ گھر میں کچھ ہے؟ معلوم ہوا کہ ایک دینار تھا۔ فرمایا کہ یہ سیرت یگانگت سے بعید ہے کہ ایک چیز بھی اپنے پاس رکھی جاوے۔ ....

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ۔ رزق سے مراد صرف مال نہیں۔ بلکہ جو کچھ ان کو عطا ہوا علم، حکمت، طبابت، یہ سب کچھ رزق میں ہی شامل ہے اس کو اسی میں سے خدا کی راہ میں بھی خرچ کرنا ہے۔ انسان نے اس راہ میں بتدریج اور زینہ بزینہ ترقی کرنی ہے۔ اگر انجیل کی طرح یہ تعلیم ہوتی کہ گال پر ایک طمانچہ کھا کر دوسرے طمانچہ کے لئے گال آگے رکھ دی جاوے یا سب کچھ دے دیا جاوے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ مسلمان بھی عیسائیوں کی طرح تعلیم کے ناممکن التعمیل ہونے کے باعث ثواب سے محروم رہتے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۱-۳۲)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں ایک نو تعمیر شدہ سکول کا انتظام احمدیہ مسلم مشن سے سنبھالنے کی درخواست

ہم یہ سکول کسی قیمت پر عیسائیوں کے حوالے نہیں کریں گے۔ علاقہ کے عوام کا متفقہ اعلان

مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون کے شہر فلابا (FALABA) کے پیرامؤنٹ چیف اور رکن پارلیمنٹ عزت مآب پی۔ سی۔ مانگا سلیفو سمورا دوم (Hon. P. C. MANGA SALIFU SAMURA II) نے ایک سیکنڈری سکول کی عالی شان عمارت تعمیر کر کے احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کے حوالے کر دینے کا اعلان کیا ہے۔ محترم پیراماؤنٹ چیف نے جو کہ ضلع کوئی نڈوگو کی چیفڈم سلیما کے سربراہ ہیں احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کبالہ کے پرنسپل مکرم مبشر احمد پال کے نام اپنے خط میں لکھا ہے کہ ہم اس علاقے کے مسلمان سیرالیون میں احمدیہ سکولوں کی روزافزوں ترقی سے انتہائی متاثر ہیں اس لئے ہم یہ عمارت احمدیہ مسلم مشن کے حوالے کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ یہ سکول ستمبر ۱۹۷۹ء سے احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کبالہ کی شاخ کے طور پر کام شروع کر دے۔

سیرالیون سے احمدی واقف مشنری ٹیچر مکرم مبشر احمد پال نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ اقدس میں یہ اطلاع دیتے ہوئے درخواست کی ہے کہ محترم پیراماؤنٹ چیف کی اس درخواست کو منظور فرمایا جائے۔ آپ نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ یہ فیصلہ اس چیفڈم کے تمام مسلمانوں کا متفقہ فیصلہ ہے اور یہ سکول تعمیر ہونے کے بعد سیحیّت کے مقامی آر سی مشن کے پادریوں نے اس سکول کو لینے کے لئے بڑی سر توڑ کوشش کی لیکن علاقہ کے لوگوں نے عیسائیوں کو یہ سکول دینے سے صاف انکار کر دیا اور آنریبل پیراماؤنٹ چیف نے علاقہ کے عوام کی طرف سے ان پادریوں کو یہ صاف جواب دیا کہ

"یہ سکول صرف اور صرف احمدیہ مسلم مشن کے لئے تعمیر کیا گیا ہے۔ ہم کسی صورت میں بھی اسے آر سی مشن کے حوالے نہیں کریں گے۔"

اس موقع پر مکرم پیراماؤنٹ چیف نے علاقہ کے عوام کی طرف سے مکرم مبشر احمد صاحب پال پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کو فلابا آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ مکرم مبشر صاحب جماعتِ احمدیہ کبالہ کے پریذیڈنٹ جناب بنی موسیٰ کمارا اور اپنے سکول کے دو اساتذہ کرام کے ہمراہ ۲۶ جنوری ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک فلابا تشریف لے گئے۔ سکول کی عمارت اور کمپاؤنڈ کا معائنہ کیا۔ یہ سکول چار کلاس روموں کے بلاک، پرنسپل آفس اور ٹیچرز کوارٹرز پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں پرنسپل کی رہائش کے لئے ایک مکان بھی سکول کمپاؤنڈ میں زیرِ تعمیر ہے۔ سکول کے ساتھ قریباً ۲۴ ایکڑ اراضی اور زراعت کے لئے دو بڑے بڑے تالاب (SWAMPS) ہیں۔

مکرم مبشر صاحب نے جمعہ کی نماز فلابا ٹاؤن کی مسجد میں ادا کی خطبہ جمعہ دیا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ جمعہ کی نماز کے بعد آنریبل پیراماؤنٹ چیف مکرم مانگا سلیفو سمورا دوم نے علاقے کے لوگوں کی جانب سے ایک تحریری درخواست مکرم مبشر صاحب کو پیش کی اور درخواست کی کہ وہ احمدیہ مسلم مشن کو فلابا کے عوام کی طرف سے اس سکول کا انتظام سنبھالنے کی درخواست کریں۔ مکرم پیراماؤنٹ چیف نے یقین دلایا کہ احمدیہ مسلم مشن کو اس سکول کی تعمیر وغیرہ کے لئے مزید کوئی اخراجات کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور ہر قسم کے اخراجات یہ چیفڈم ادا کرے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمالِ شفقت سے اس سکول کو احمدیہ مسلم مشن کے انتظام میں لینے کی اجازت مرحمت فرماتے ہوئے سکول کی کامیابی کی دعا کی ہے۔

اعلاناتِ نکاح

۱۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم مقصود احمد فاروقی ابن عبدالغفور صاحب فاروقی مرحوم آف بجے پور کا نکاح مورخہ یکم جون ۱۹۷۹ء کو مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب معلم سلسلہ احمدیہ حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور نے مکرم خواجہ عطاالٰہی صاحب آف سمن آباد کی صاحبزادی عزیزہ جمیلہ اختر صاحبہ جو کہ مکرم شیخ محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی ہے کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار روپے پڑھا۔ احبابِ جماعت سے مخلصانہ درخواستِ دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے باعثِ برکت ثابت ہو۔ آمین

(محمود احمد فاروقی ابن عبدالغفور صاحب فاروقی مرحوم ۵/۹ واپڈا کالونی، شالامار ٹاؤن۔ لاہور)

۲۔ میرے عزیز دوست عزیز اللہ خان صاحب ولد عصمت اللہ خان صاحب سکنہ لوٹی ضلع مردان حال منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات کا نکاح مسماۃ امۃ العزیز صاحبہ بنت حاجی محمد یوسف صاحب ولد میاں سکندر خان صاحب سکنہ دارالرحمت شرقی ربوہ سے بعوض دو ہزار روپے حق مہر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے مکرم حاجی محمد یوسف صاحب کے مکان واقع محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ پر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ تعلق جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہو۔

(لطیف احمد جاوید حبیب کلاتھ ہاؤس ربوہ)

تقریب تقسیم انعامات

مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۷۹ء بعد نماز عصر مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیرِ اہتمام جملہ کارکنان مجلس مقامی (مجالس ہائے عاملہ حلقہ جات ربوہ) کا ایک خصوصی اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمود احمد صاحب شاہد مہتمم مقامی ربوہ نے اس اجلاس کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد ازاں معتمد مقامی نے سہ ماہی اوّل اور سہ ماہی دوم میں حلقہ وار و شعبہ وار حُسنِ کارکردگی کے لحاظ سے امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے زعماء و منتظمین کے ناموں کا اعلان کیا۔ ازاں بعد صدرِ محترم نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات اور اسناد تقسیم فرمائیں۔ سہ ماہی اوّل میں حلقہ جات میں حلقہ دارالصدر شرقی اوّل حلقہ ناصر ہوسٹل دوم اور حلقہ دارالرحمت شرقی ب سوم قرار پائے تھے سہ ماہی دوم میں حلقہ ناصر ہوسٹل اوّل حلقہ دارالصدر شرقی دوم اور حلقہ دارالرحمت وسطی سوم قرار پائے تھے۔ اس موقع پر سائیکل ریس اور مقابلہ حاضری میں اوّل دوم آنے والے خدام اور حلقہ جات کو بھی انعامات اور اسناد دی گئیں۔

تقسیم انعامات کے بعد صدرِ محترم نے خدام سے خطاب کیا۔ آپ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے صحابہ کرام کے اُسوۂ حسنہ اور صبر و تحمّل، قوتِ برداشت، آپس میں محبت و ہمدردی، شفقت و خیر خواہی کی ایمان افروز مثالیں اور واقعات بیان فرما کر خدام سے اپیل کی کہ وہ ان برگزیدہ ہستیوں کے نیک نمونہ کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں اور نوعِ انسانی کے لئے بلا لحاظ مذہب و قوم نافع اور بے ضرر وجود بنیں اور مخلوقِ خدا کی بھلائی اور خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف رکھیں اور کسی رنگ میں بھی کسی دوسرے کے لئے تکلیف کا موجب نہ بنیں

صدرِ محترم نے اپنے اس خطاب کے بعد اجتماعی دعا کرائی جس میں سب حاضر شریک ہوئے۔

آخر میں خاکسار نے صدرِ محترم اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اجلاس کی کارروائی ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔

(قیوم شاہد معتمد مقامی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسری قسط

اِسْمُہُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

عیسیٰ کس زبان کا لفظ ہے۔ جوہری کا خیال ہے کہ یہ عبرانی ہے یا سُریانی یشا کا خیال ہے کہ یا یشوع سے معدول ہے (تاج العروس) بعض کے نزدیک عیسے حقیقی نام ہے

امام راغب اصفہانی مفردات میں کہتے ہیں:۔

"عیسے۔ یہ ایک پیغمبر کا نام ہے اور اسم علم ہے۔ اگر یہ لفظ عبرانی الاصل مان لیا جائے تو ہوسکتا ہے۔ کہ یہ اس عیسٌ سے ماخوذ ہو جو کہ اعیَس کی جمع ہے اور اس کا مونث عَیساءُ ہے۔ اور عیسٌ کے معنے میں سفید اونٹ جس کی سفیدی میں قدرے سیاہی کی آمیزش ہو۔

اور یہ بھی ہو سکتا ہے عَیْسٌ سے مشتق ہو۔۔۔۔ عاسھا یَعِیسُھَا کے معنے ہیں نر کا مادہ سے جفتی کھانا۔"

ظاہر ہے کہ امام راغب کے پیش نظر لفظ عیسے کے کوئی یقینی معنے نہیں ہیں۔ ممکن معانی پر بحث ہے۔ عیسے در اصل عربی آرامی لفظ ہے۔ اس کا روٹ "ع ی س" نہیں بلکہ عسّ یا عاسس ہے عربی آرامی میں عسس اور عیس رات کے نگہبان ستاروں کے جھرمٹ کو کہتے ہیں۔ عربی میں عسس کے معنے بالکل وہی ہیں جو کہ عربی آرامی میں ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ عربی آرامی میں عاس اور عیس ہے۔ لیکن عربی میں عسس عاس۔ جس زبان کا کوئی لفظ ہو۔ حل لغت میں اس سے مدد لینا ضروری ہے عربی ام الالسنہ ہے۔ اس کی بنیاد ہر سامی لفظ میں مضمر ہے۔ لیکن عربی کی دوسری شاخوں کی گرامر کا التزام ضروری ہے۔

عربی میں عاس کے معنے ہیں رات کو پہرہ دینے کے لئے پھرنے والا۔ اس کا روٹ عسّ ہے۔ جس کے معنے ہیں۔

لحاف بالليل يحرس الناس

رات کو لوگوں کی حفاظت کے خیال سے پہرہ دیتے ہوئے پھرا۔

اسی طرح عاس ۔ دساً مادہ بھی ہے جس کے معنے ہیں رات کے وقت چکر لگانا۔ عاس چاند کا نگہبان

عربی آرامی میں بنات نعش کو عاس عیس کہا گیا۔ ستاروں کے اس جھرمٹ کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ رات کے نگہبان ہیں۔ لفظ عیس صحیفہ ایوب میں آیا ہے۔

عیسو یا عیساد چونکہ آرامی عربی بولنے والے آباء بنی اسرائیل کی زبان کا لفظ ہے اور توریت میں اسرائیل کے بڑے بیٹے کا یہ نام ہے۔ اس لئے روٹ نکالتے ہوئے عربی آرامی کا التزام ضروری ہے۔ اس کا روٹ عاس ہے نہ کہ ع ی س۔

انبیاء بنی اسرائیل نے آنے والے مسیحا کو چوپان اور نگہبان کا نام دیا ہے۔ حضرت مسیح خود کہتے ہیں کہ میرا نام حفاظت اور نگہبانی سے عبارت ہے۔ اس لئے عیسیٰ آپ کے لئے نہایت موزون نام ہے۔ اس نام کے تاریخی شواہد آثار سے برابر ملتے ہیں۔

—(۱)—

حضرت مسیح علیہ السلام کی مادری زبان آرامی تھی اس زبان میں متی حواری نے اپنی انجیل لکھی۔ لیکن وہ محفوظ نہیں۔ موجودہ انجیل متی یونانی میں ہے۔ اس میں حضرت مسیح کا نام Iesous آئی سوس ہے لیکن اسی انجیل میں ہے کہ فرشتہ نے بشارت دیتے ہوئے Iesoun آئی سو اُن نام بتایا۔ بعض نسخوں میں ہے۔ کہ آئی سوس نام رکھا گیا۔ صاف ظاہر ہے کہ نام کا اصل تلفظ محفوظ نہیں ہے۔

Hasting بائبل ڈکشنری میں ہے۔

یہ امر حیرت میں ڈالنے والا ہے کہ ابھی تک یسوع نام کی یقینی وضاحت ممکن نہیں صاف ظاہر ہے کہ نام کا اصل تلفظ نامعلوم ہے۔

—(۲)—

چوتھی صدی میں عیسائی عالم مقدس ایپی فے نی اس لکھتے ہیں کہ ابتداءً نصاریٰ کو جن ناموں سے پکارا گیا ان میں ایک نام Iessaioi ہے یہ یونانی تلفظ ہے۔ اسے ہم انگریزی میں اس طرح لکھیں گے Iessaioi اردو میں اس کا تلفظ عیس سائیو یا اِی سّا ئیو" ہوگا یہ نام عیسے نام کی وجہ سے تھا یا یسوع کی نسبت سے یہ بات واضح نہیں ہے۔ شروع میں الف ہے یا عین یونانی میں اس کی کوئی تمیز نہیں۔ علماء کہتے ہیں کہ یہ نام یسوع یا حضرت داؤد کے والد یسّی کی وجہ سے مشہور ہوا تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ میتھیو بلیک کی کتاب The origins of Christianity

اصل کتاب میں ایک دوسری مثال بھی پیش کی گئی۔

یوسی بیس کی تاریخ کلیسا میں قرن اول کے بعض فرقوں کا ذکر ہے۔ ایک نام Nasaraes ہے علماء کا اب خیال ہے۔ کہ یہ طراتی نسل کے عیسائیوں کا نام ہے۔ کیوں نہ یہ سمجھا جائے کہ نصاریٰ کو عیسے کے نام کے تحت عیسائیو کہا جاتا تھا۔

—(۳)—

قرن اول میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کے پیرو کار آرامی بولتے ہوئے شرق اردن سے نکلے اور عراق عرب میں آباد ہو گئے۔ یہ وہ فرقہ ہے جسے تاریخ عرب میں صابی کہا گیا۔ مندیہ اس کا نام تھا۔ صحائف مندیہ آرامی زبان کی ایک شاخ میں مرتب ہوئے۔ ان میں حضرت مسیح کا نام "عیسو مسیحا" ہے۔ علماء کہتے ہیں کہ یہ اسلام کا اثر ہے۔ آئیے یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام سے پہلے عیسیٰ نام موجود ہے یا نہیں۔

—(۴)—

جنوبی شام میں ایک خانقاہ تھی جسے ۵۱۳ عیسوی میں بھی عیسانیہ یعنی عیسے کے پیرو کاروں کی خانقاہ کہتے تھے اس لفظ میں عین ہے الف نہیں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ (یسوع قرآن میں از پیرنڈر صفحہ ۱۷)

تاریخ قدیم کے اس حوالے سے یہ امر واضح ہے کہ مسیح کا نام سامی رسم الخط میں عین سے لکھا گیا نہ کہ الف سے۔ تاریخ میں پہلی دفعہ سامی رسم الخط میں حضرت مسیح ناصری کا نام ملتا ہے۔ اور اس میں شروع میں عین ہے۔ یہ ثبوت ہے اس امر کا کہ آپ کا نام عیسیٰ تھا۔ یسوع نام ثانوی تھا۔

—(۵)—

بھوشیہ پران میں حضرت مسیح کا نام عیسیٰ ہے۔ اسی طرح تبت کی خانقاہوں میں Issa نام کی گونج سنائی دیتی ہے۔ شمالی مغربی ہند میں حضرت مسیح عیسے نام سے معروف تھے۔

—(۶)—

قبل اسلام کے ایک عرب کتبہ میں عیسے نام مسیح کی شکل میں ملتا ہے۔ (جیفری اِن دی قرآن ص ۲۱۸)

—(۷)—

یہودیوں کی انجیل تولدوت یشوعہ میں ہے:۔

"کچھ عرصہ کے بعد مریم کے ہاں بیٹا پیدا ہوا مریم کے بھائی کا نام یشوع تھا۔ اس نام کی وجہ سے لوگ اسے یشوع کہتے تھے۔ جب یہ دیکھا کہ وہ اس نام کا حقدار نہیں کوئی اچھا آدمی ثابت نہ ہوا تو اسے وہ عیسو کہنے لگے۔"

(پہلا باب فقرہ نمبر ۲۰)

یہ دشمن کی بات ہے اس کے بین السطور میں جھانک دیکھئے حضرت مسیح کو یسوع نہیں کہتے۔ عیسا ہی۔ یسوع خاندانی نام تھا ماں نے نہیں رکھا۔ دوسرے شواہد سے پتہ لگتا ہے کہ عیسے نام مقدم ہے۔

—(۸)—

حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں "جب تک میں ان کے ساتھ رہا میں نے اس نام کے وسیلہ سے جو تو نے مجھے بخشا ہے۔ ان کی حفاظت کی اور میں نے ان کی نگہبانی کی۔"

(یوحنا ۱۷:۱۲)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نگہبان بنایا تھا۔ اور آپ کا نام بھی حفاظت اور نگہبانی سے عبارت تھا۔ عیسے کے معنے شب تاریک کے نگہبان کے ہیں۔ جو چل پھر کر پہرہ دے رہا ہو۔ یعنی پٹرول کرنے والا۔ عربی میں عسس عاس کے معنے میں۔ آرامی میں۔ عیاس عیسو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے۔ اس جھلکے کو کہتے ہیں جو راستے گئے ظاہر ہوتا ہے۔ اور آسمانوں میں گویا پہریدار بن کر آتا ہے۔ یہ کتنے خوبصورت معنے ہیں۔ جو کہ حضرت مسیح کے مشن میں آئینہ دار ہیں۔

مسیح کے معنے ممسوح کے علاوہ بہت زیادہ سیاحت کرنے والے کے ہیں۔ اور عیسےٰ کے معنے چل پھر کر پہرہ دینے والے کے۔ اِ کلمۂ ملائک

اِسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى

ابْنُ مَرْيَمَ

معنوی حقیقت لئے ہوئے ہے۔ یسوع صرف خاندانی نام تھا۔ عیسےٰ نام سے یہود کو نفرت تھی۔ اس لئے ارض کنعان میں یسوع کے نام سے مشہور ہوئے۔ باہر کی دنیا میں عیسےٰ مسیح نام برابر ملتا ہے۔

حضرت ذکریا کے فرزند ذی شان کے بھی دو نام تھے۔ ایک الہامی نام یحیٰ تھا۔ دوسرا خاندانی نام یوحنا۔ یوحنا۔ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنْكَ سے عبارت ہے۔ صحائف مندیہ میں "عیشو مسیحا" اور "یحیٰ یوحنا" دونوں نام ملتے ہیں۔ جس طرح عیسےٰ کے لفظ میں بنی اسرائیل کے لئے ابتلاء تھا۔ یحیٰ کے لفظ میں بھی تھا۔ یہواہ کہنا یہود میں حد درجہ سوء ادبی تھی۔ یہواہ اور یحیٰ صوتی لحاظ سے ملتے جلتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہود میں یوحنا نام مشہور ہوا۔ لیکن امت یحیٰ جب عراق میں آبسی ان میں یحیٰ اور یوحنا نام ملتا ہے۔ حضرت مسیح کو صحائف مندیہ، بھوشن پران، اور تبت کے نوشتوں میں عیسیٰ مسیح کہا گیا۔ کتبات شام میں بھی یہ نام ملتا ہے۔ یہ معمولی نہیں حقیقی نام ہے:

صدران مجالس موصیان جماعت ہائے احمدیہ

توجہ فرمائیں

تمام صدران مجالس موصیان نیز امراء صاحبان و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ براہ کرم نوٹ فرمالیں کہ

۱۔ مقامی جماعت یا حلقہ کے صدر صاحب مجلس موصیان اپنی مقامی جماعت یا حلقہ کے سیکرٹری وصایا بھی ہیں۔ اور وصایا کے سلسلہ میں تمام متعلقہ امور کی نگرانی اور سرانجام دہی ان کے فرائض میں شامل ہے۔

۲۔ تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ صدر صاحب مجلس موصیان کے ساتھ دو موصی حضرات کو نامزد کر کے اپنی جماعت / حلقہ کی "نگران کمیٹی موصیان" کی تشکیل فرما کر نظارت ہذا کو مطلع کر دیں۔ اس کمیٹی کے اہم ترین فرائض میں سے یہ امر ہے کہ وہ نگرانی فرمادیں کہ ان کی جماعت / حلقہ کے تمام موصیان کرام رسالہ الوصیت میں مندرج شرائط کے مطابق شرائط وصیت کی پابندی کر رہے ہیں۔ بالخصوص پابندی احکام اسلام اور تقوےٰ و طہارت کے امور میں کوشاں رہنے کی شرط پر اگر کوئی موصی اس امر میں کوتاہی کرنے والا ہو۔ تو اس سے مرکز کو حسب قاعدہ ۴۲۵ اطلاع دیں تا ضروری کارروائی کی جاسکے۔

۳۔ سیکرٹری صاحب وصایا کا فرض ہے۔ کہ اپنی جماعت / حلقہ کے تمام موصیان و موصیات کو ان اعلانات و ہدایات سے اچھی طرح سے مطلع کرتے رہیں۔ جو وقتاً فوقتاً اس سلسلہ میں الفضل میں شائع کروائی جاتی ہیں۔

۴۔ سیکرٹری صاحب وصایا جماعت مقامی کا فرض ہے۔ کہ حضور نے سال ۱۹۷۹ء میں امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کے مطابق اپنے کام کی سہ ماہی رپورٹ بروقت مرکز کو ارسال کرتے ہیں۔

۵۔ مرکز کی طرف سے اگر تشخیص جائداد موصیان کے کاغذات مجلس عاملہ مقامی سے تشخیص کروانے کے لئے مطلوب ہوں تو حتی الوسع جلد سے جلد کارروائی مکمل کر کے مرکز کو رپورٹ فرمایا کریں۔ بہت سے موصیان کو اس بارے میں شکایت پیدا ہوتی ہے کہ اس کام میں از حد تاخیر ہوتی ہے بعض اوقات یہ تاخیر مقامی جماعت کی عاملہ کی کارروائی میں تاخیر کی وجہ سے ہوتی ہے۔ براہ کرم مرکز کی طرف سے کاغذات موصول ہونے پر ہفتہ عشرہ کے اندر جواب بھجوانے کی پوری کوشش فرمایا کریں۔

۶۔ گاہے گاہے موصیان اور موصیات کے مقامی جماعتوں میں اجلاس بھی ہونے چاہئیں۔ جن میں سوائے شرعی معذوری کے موصیان اور موصیات کی حاضری سو فیصد ہونی چاہیئے۔ ان اجلاسات میں رسالہ الوصیت سے اخذ کر کے موصیان کرام کا مقام اور ان کے شایانِ شان کردار ان پر واضح کیا جائے۔ نیز واضح کیا جائے کہ نظام مال جمع کرنے کے لئے نہیں بلکہ جماعت کے چوٹی کے کامل الایمان کو یکجا اکٹھا کرنے کے لئے ہے۔ ہر موصی کے لئے رسالہ الوصیت میں مذکور موصی کا مقام حاصل کرنے کے واسطے پوری جدوجہد کرنا اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے رہنا نہایت ضروری ہے۔

۷۔ سیکرٹری وصایا اس امر کی بھی نگرانی کریں۔ کہ مالی سال گزرنے پر اگر مرکز کی طرف سے فارم ہائے اصل آمد نہ بھی موصول ہوں تو ہر موصی سادہ کاغذ پر اپنے نام۔ ولدیت۔ زوجیت اور تاریخ اور نمبر وصیت کی قید کے ساتھ گزشتہ مالی سال کی شرح وار آمد کی تصریح مرکز کو بھجوائے۔ بہتر ہوگا کہ سیکرٹری صاحب وصایا جماعت کے ہر موصی سے یہ تحریرات حاصل کر کے مرکز کو اکٹھی بھجوا دیں۔

۸۔ سیکرٹریان وصایا موصیان کرام پر واضح کرتے رہیں کہ حسب قواعد موصیان / موصیات کے لئے ضروری ہے کہ ہر پانچ سال کے بعد اپنی جائداد میں کمی بیشی کی اطلاع مرکز کو دیتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور ہم سب اس کے دین کی خدمت کے لئے نالائق مزدور ہیں۔ اگر ہم محنت، اخلاص اور دیانت سے اپنے فرائض بجالائیں گے تو آسمان پر ہمارے لئے بے پایاں اجر مقدر ہے۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

وقفِ اولاد کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اس کی نسلوں کی عزت ملے۔ تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے۔ تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں۔ اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا۔ جو ان کو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص جو آپ کے نقش قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پاسکتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو عطا کیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

خدا کے انبیاء میں جذب و کشش کا سبب انسانی ہمدردی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا کے نبیوں اور رسولوں میں جو ایک قوت جذب اور کشش پائی جاتی ہے اور ہزارہا لوگ ان کی طرف کھچے جاتے اور ان سے محبت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اپنی جان بھی ان پر فدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا سبب یہی ہے کہ نوع انسان کی بھلائی اور ہمدردی ان کے دل میں ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ ماں سے بھی زیادہ انسانوں سے پیار کرتے ہیں اور اپنے تئیں دکھ اور درد میں ڈال کر بھی ان کے آرام کے خواہشمند ہوتے ہیں آخر ان کی سچی کشش سعید دلوں کو اپنی طرف کھینچنا شروع کر دیتی ہے۔"

(حقیقۃ المسیح ص ۳۷)

> "جب کسی قوم کو اپنی تاریخ بھول جاتی ہے تو غیرت اُٹھ جاتی ہے۔"
> (خلیفۃ المسیح الاوّل رض)

تاریخِ احمدیّت کا ایک ورق

آج سے ۵۰ سال پہلے ــــ ۲۳ جون ۱۹۲۱ء

ترکی اور حجاز کے مسلمانوں کے مفادات کے تحفّظ کیلئے جماعت احمدیہ کی تڑپ

وائسرائے ہند لارڈ ریڈنگ سے ۳۲ افراد پر مشتمل وفد کی ملاقات

جماعت احمدیہ کے سربراہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ عنہ) دنیا بھر کے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے جس طرح مضطرب اور بے قرار رہتے تھے اس کی ایک نہایت اہم مثال ۲۳ جون ۱۹۲۱ء کو سامنے آئی جبکہ برصغیر میں نئے وائسرائے لارڈ ریڈنگ کی تقرری پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ عنہ کی ہدایت پر جماعت احمدیہ کے سربرآوردہ افراد کا ایک وفد وائسرائے سے ملا اور ان کی خدمت میں جو ایڈریس پیش کیا اس میں جماعت احمدیہ کے، قادیان کے یا اور کسی ایسے مسئلے کا ذکر نہیں کیا جو جماعت احمدیہ کے افراد سے مخصوص ہو بلکہ اس ملاقات میں سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا گیا کہ ترکی اور حجاز کے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کی جائے۔ یاد رہے کہ یہ وقت (۱۹۲۱ء) وہ تھا جبکہ پہلی جنگِ عظیم ختم ہوئے صرف دو سال ہوئے تھے اور ترکی کی عظیم حکومت جنگ عظیم اوّل میں انگریزوں کے ہاتھوں شکست کھا چکی تھی اور اس کا ایک وسیع علاقہ جس میں عراق، شام، حجاز اور ایک بہت بڑا رقبہ عرب ممالک میں شامل تھا، اس کے ہاتھ سے نکل چکا تھا اور فاتح انگریزی حکومت اور ان کے اتحادی مفتوح ترک مسلمانوں سے اپنی مرضی کی شرائط منوانے کی کوشش کر رہے تھے اور اس سلسلے میں مسلمانانِ ہند اور جماعت احمدیہ کو جو بات سب سے زیادہ پریشان کر رہی تھی وہ یہ تھی کہ برطانیہ کے بعض حلقوں سے ایسی آوازیں اٹھ رہی تھیں کہ حجازِ مقدس کا علاقہ جس میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ جیسے مقدس مقامات شامل تھے، برطانیہ کی تحویل میں دے دیا جائے

اس پریشانی کے دور میں جماعت احمدیہ مسلمانانِ عالم کی امداد کے لئے سامنے آئی اور وائسرائے ہند کو جو ایڈریس پیش کیا گیا اس میں کہا گیا کہ:

"ہمارے نزدیک زیادہ یہ سوال اہم ہے کہ حجاز کی آزادی میں کسی قسم کا خلل نہیں آنا چاہئے۔ جب حجاز کی آزادی کا سوال پیدا ہوا ہے تو اس وقت یہی سوال ہر ایک شخص کے دل میں کھٹک رہا تھا کہ کیا ترکوں سے اس ملک کو آزاد کرنے کا یہ مطلب تو نہیں کہ بوجہ بنجر علاقہ ہونے کے وہاں کی آمد کم ہوگی اور حکومت کے چلانے کے لئے ان کو غیر اقوام سے مدد لینی پڑے گی اور اس طرح یورپین حکومت اس کو مدد دے کر اسے اپنے حلقہ اثر میں لے آئے گی۔

نئی خبریں اس شبہ کو بہت تقویت دینے لگی ہیں...... پچھلے دنوں مسٹر چرچل جو وزیر نوآبادی ہیں ان کی ایک سکیم کا ذکر کیا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر حجاز گورنمنٹ اپنے بیرونی تعلقات کو برٹش گورنمنٹ کی نگرانی میں دے دے اور اندرون ملک کے امن کا ذمہ لے تو گورنمنٹ برطانیہ اس کو سالانہ مالی امداد دیا کرے گی۔ جناب من! اس سے تین شبہات پیدا ہوتے ہیں جن کے ازالہ کی طرف جناب کو فوراً ہوم گورنمنٹ کو توجہ دلانی چاہئے۔

اوّل یہ سکیم وزیر نوآبادیات نے تیار کی ہے جس کا آزاد ممالک سے کوئی تعلق نہیں (۲) فارن تعلقات کا کسی حکومت کے سپرد کر دینا آزادی کے صریح منافی ہے (۳) اندرون ملک میں امن کے قیام کی شرط آزادی کے مفہوم کو اور بھی باطل کر دیتی ہے۔

یہ تو گورنمنٹ کے اصل کاموں میں سے ہے۔ اس شرط کے سوائے اس کے اور کوئی معنے نہیں ہو سکتے کہ اگر کسی ملک میں فساد ہوگا تو برطانیہ کی گورنمنٹ کا حق ہوگا کہ وہاں کی حکومت کو بدل دے یا وہاں کے انتظام میں دخل دے یا وہاں فوجی دخل اندازی کرے اور یقیناً اس قسم کی آزادی کوئی آزادی نہیں۔ یہ پوری ماتحتی ہے اور فرق صرف یہ ہے کہ برطانیہ حجاز پر براہ راست حکومت نہیں کرے گا بلکہ ایک مسلمان سردار کی معرفت حکومت کرے گا۔ اگر حجاز کی حکومت اپنی حفاظت خود نہیں کر سکتی تو اس کو ترکوں کو انہی شرائط پر واپس دے دینا چاہئے جن شرائط پر مسٹر چرچل اسے انگریزی حکومت کے ماتحت رکھنا چاہتے ہیں۔"

(الفضل ۴ جولائی ۱۹۲۱ء)

حجاز کے مسائل پر اپنی تشویش کا اظہار کرنے کے بعد ترکی کے بارے میں کہا گیا کہ ترکی کے ساتھ ہمیں ہمدردی ہے اگر پچاس سال کے بعد برطانوی حکومت کی مدد سے السس لورین فرانس کو واپس مل سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ سمرنا اور تھریس ترکوں کو واپس نہ دلائے جائیں

حجاز اور ترکوں کے مسائل کے علاوہ اس اہم ملاقات میں جس بات کی طرف وائسرائے کی توجہ مبذول کرائی گئی کہ وہ عام ہندوستانیوں سے انگریز حکام کا سلوک تھا۔ چنانچہ ایڈریس میں لکھا گیا کہ:

حکام میں یہ روح پیدا کی جائے کہ ان کا سلوک ہندوستانیوں سے برادرانہ ہو اور اقوام کے ساتھ مساو یا نہ ہو۔

اس ایڈریس کو پیش کرنے والے نمایاں افراد میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ، حضرت مرزا شریف احمد رضی اللہ عنہ، حضرت نواب محمد علی خان رضی اللہ عنہ اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب شامل تھے۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جماعت احمدیہ کی طرف سے وائسرائے کی آمد پر اسے خوش آمدید کہا اور ایڈریس پڑھ کر سنایا۔

وائسرائے لارڈ ریڈنگ نے اس ایڈریس کے جواب میں ان مسائل کے بارے میں یقین دلایا کہ وہ اپنی حکومت کو اہل ہند کے جذبات پہنچائیں گے اور اس طرح سے جماعت احمدیہ کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی پاک سرزمین کے تحفظ کی طرف اس نے توجہ دلائی اور جماعت احمدیہ اور ہندوستان بھر کے مسلمانوں کی مشترکہ جدوجہد آخر کار رنگ لائی اور حجاز مقدس کا علاقہ انگریزوں کی غلامی میں جانے سے بچ گیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذلک

(مرتبہ:- یوسف سہیل شوق - ربوہ)

مرکزی سالانہ امتحانات برائے خدام و اطفال

قائدین کرام توجّہ فرمائیے

مرکزی سالانہ امتحانات کے حل شدہ پرچہ جات فوری طور پر واپس مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ یکم فروری تا ۱۵ فروری ۱۹۷۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے، ان کے اسماء گرامی لغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔ مکرم راجہ وسیم احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ۔۔۔۔۔ ۵۰
۲۔ " عبدالرزاق صاحب فیکٹری ایریا " ۔۔۔۔۔ ۵۰
۳۔ " ٹھیکیدار شمس الدین صاحب " " " ۔۔۔۔۔ ۵۰
۴۔ " عبدالرحمٰن صاحب بہلولپوری دارالرحمت وسطی " ۔۔۔۔۔ ۱۰
۵۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ " " " ۔۔۔۔۔ ۱۰
۶۔ " ام کلثوم صاحبہ اہلیہ غلام قادر صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ ۔۔۔۔۔ ۵۰
۷۔ " " " منجانب مرحومین مرزا محمد شفیع صاحب و اہلیہ صاحبہ مرزا صاحب ۔۔۔۔۔ ۵۰
۸۔ مکرم گل محمد خان صاحب محلہ دارالیمن وسطی ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۹۔ جماعت احمدیہ سرگودھا شہر ۔۔۔۔۔ ۸۰
۱۰۔ مکرم شیر محمد صاحب زرگر چنیوٹ ضلع جھنگ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۱۱۔ " لئیق عابد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۱۲۔ " محمد اقبال صاحب شاہد جامعہ احمدیہ " ۔۔۔۔۔ ۱۰
۱۳۔ جماعت احمدیہ چاہ بھاگو والہ ضلع ملتان ۔۔۔۔۔ ۲۰
۱۴۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ ۔۔۔۔۔ ۴۰
۱۵۔ " راجہ منیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۱۶۔ " مولوی بدرالدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۱۷۔ " خیر محمد و فیض محمد صاحبان ڈیرہ غازی خان ۔۔۔۔۔ ۱۰
۱۸۔ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ و مرزا محمد اسلم بیگ صاحب شیخوپورہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۱۹۔ عزیزہ عابدہ خانم صاحبہ احمد نگر ضلع جھنگ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۲۰۔ مکرم شیخ شریف احمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا ۔۔۔۔۔ ۱۲
۲۱۔ " سلیم احمد صاحب جھنگ صدر ۔۔۔۔۔ ۱۰۰
۲۲۔ جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ امراد ضلع بہاولنگر ۔۔۔۔۔ ۲۴
۲۳۔ مکرم مزمل احمد صاحب ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۲۴۔ " محمد کمال صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ ۔۔۔۔۔ ۵۰
۲۵۔ محترمہ طارقہ ناصر صاحبہ ۔ اسلام آباد ۔۔۔۔۔ ۱۰
۲۶۔ مکرم افضل الرحمٰن صاحب دارالصدر غربی ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۲۷۔ محترمہ فضل بی بی صاحبہ چک نمبر ۳۵ ج ب ضلع فیصل آباد ۔۔۔۔۔ ۶۰
۲۸۔ جماعت احمدیہ پشاور ۔۔۔۔۔ ۱۳
۲۹۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ بشیر احمد صاحب ناصر کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ۔ ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۳۰۔ جماعت احمدیہ پتوکی ضلع لاہور ۔۔۔۔۔ ۱۸
۳۱۔ مکرم ظفر اقبال صاحب نوشاب ضلع سرگودھا ۔۔۔۔۔ ۲۰
۳۲۔ " رانا اللہ دتہ صاحب " " ۔۔۔۔۔ ۱۰
۳۳۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی ۔۔۔۔۔ ۱۱۷
۳۴۔ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ شہر ۔۔۔۔۔ ۱۰۰
۳۵۔ " شیخ سیف علی صاحب ایڈووکیٹ " " ۔۔۔۔۔ ۲۵
۳۶۔ انوار ریڈیو اوکاڑہ ضلع ساہیوال ۔۔۔۔۔ ۱۰۰
۳۷۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ اعجاز احمد صاحب منگلا ڈیم ۔۔۔۔۔ ۳۵
۳۸۔ جماعت احمدیہ چک ۱۱۸ ب ہوڑو ضلع شیخوپورہ ۔۔۔۔۔ ۱۵
۳۹۔ مکرم عبدالحمید صاحب کارکن جدید پریس ربوہ ۔۔۔۔۔ ۵۰
۴۰۔ " نعیم احمد صاحب طاہر دارالرحمت وسطی ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۰
۴۱۔ " مستری عبدالرحیم صاحب ریلوے روڈ ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۲
۴۲۔ " سردار احمد صاحب توڑی فروش " " " ۔۔۔۔۔ ۱۰
۴۳۔ " شہزادہ محمد عثمان صاحب ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۴
۴۴۔ " منظور احمد صاحب ۔ بٹ کراکری سٹور ریلوے روڈ ۔ ربوہ ۔۔۔۔۔ ۱۳

وکیل المال اوّل
تحریک جدید ۔ ربوہ

فضل عمر درس القرآن کلاس

لجنات متوجہ ہوں

امسال تعلیم القرآن کلاس انشاء اللہ ۲۸ جولائی سے ۱۳ اگست تک منعقد ہوگی۔ لجنات کو چاہیئے کہ کوشش کریں کہ ان کی طرف سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت ہو۔

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی تینوں معیار ہوں گے لیکن اس دفعہ معیار سوم کا نصاب علیحدہ ہوگا اور اس معیار کی تدریس بھی ایوانِ محمود میں ہوگی۔ جبکہ معیار اوّل اور دوم کا نصاب ایک ہی ہوگا اور حسبِ سابق مسجد مبارک میں ہی یہ کلاس لگے گی۔

معیار اوّل میں بی۔ اے پاس اور اس سے زائد تعلیم کی طالبات ہوں گی۔ معیار دوم میں ایف اے اور بی۔ اے کی طالبات۔ معیار سوم میں میٹرک اور اس سے کم تعلیم کی لڑکیاں شامل ہوں گی۔ جو طالبات کلاس میں حصہ لینا چاہیں، اپنے آنے کی اطلاع بھجوانے کے ساتھ ساتھ اپنے معیار سے بھی مطلع کریں۔

آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ولادت

عزیزم مکرم رانا حفاظت احمد خان صاحب جوڑیاں کلاں ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ عزیز نومولود مکرم رانا عبداللہ خان صاحب اہرانوی جوڑیاں کلاں کا نواسہ اور مکرم رانا بشیر احمد خان صاحب کا پوتا اور حضرت منشی امیر محمد خان صاحب اہرانوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کا پڑپوتا ہے۔ رانا عبداللہ خان صاحب اور رانا بشیر احمد خان صاحب دونوں حقیقی بھائی ہیں۔

دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اسے نیک، آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

(رانا عبدالکریم خان شاہد ۔ کاٹھ گڑھی)

خورشید بخاری صاحب متوجہ ہوں

مکرم خورشید بخاری صاحب سابق کاتب الفضل جہاں کہیں بھی ہوں، ادارہ الفضل سے رابطہ قائم کریں یا خود تشریف لے آئیں۔ ادارہ کے حساب کتاب کے سلسلہ میں ان کی ضرورت ہے۔ (مینیجر الفضل)

قائدین اضلاع سالانہ اجتماع خدام و اطفال ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر میں جملہ مجالس ضلع کی نمائندگی کے لئے تحریک فرماویں ۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری اعلان:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۱۳۲

میں وقار الیاس ولد محمد الیاس خان صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۳-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد وقار الیاس

گواہ شد قاسم محمود ارشد ابن کیپٹن عبد الرحمن ۱۶۱-۷ آفیسرز کالونی غازی روڈ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصر اللہ صاحب ۱۴۹-۷ آفیسرز کالونی غازی روڈ لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۴۱۳۳

میں منصور احمد عارف ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم ڈھلوں جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۴-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد منصور احمد عارف

گواہ شد محمد سلطان اکبر ولد چوہدری ہدایت اللہ صاحب صدر شعبہ عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔

گواہ شد عطاء اللہ ولد چوہدری مولا بخش صاحب نائب ناظر بیت المال (آمد) ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۱۳۴

میں نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۴-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۸۷۲ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد نعیم احمد شاہین

گواہ شد حبیب اللہ خاں ولد ذوالفقار علی خاں ربوہ۔

گواہ شد بشارت الرحمن ولد عطاء محمد ناظر تعلیم (ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۱۳۵

میں امۃ الحفیظ زوجہ ملک محمد حنیف صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ڈرگ روڈ کینٹ بازار ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۱۲-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۶۰۰۰ روپے
۲۔ ایک کنال زمین طاہر آباد ربوہ -/۳۰۰۰ روپے۔
۳۔ زیور طلائی ۱۰ تولہ مالیت -/۵۵۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ امۃ الحفیظ

گواہ شد ملک محمد حنیف ۲۶/۲۹ فلیٹ ۴ ڈرگ روڈ کینٹ بازار کراچی ۸۔

گواہ شد منشی محمد حسین ولد لدھا خان صاحب وصیت نمبر ۱۲۲۱۴۔

مسل نمبر ۲۴۱۳۶

میں الطاف حسین قاسم ولد ملک محمد حسین صاحب قوم اعوان پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۴-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد ملک الطاف حسین قاسم دار الرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد ڈاکٹر محمد شفیع صدر موصیان پنڈی بھٹیاں۔ وصیت نمبر ۲۳۸۳۔

گواہ شد محمد عثمان وصیت نمبر ۱۲۱۱۷ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

درخواست دعا

خاکسار کا اکلوتا بیٹا عزیز محمد افضل جس کی عمر قریباً دس سال ہے عرصہ ۶ ماہ سے بوجہ ٹائیفائیڈ بگڑ جانے کے بیمار ہے وقفہ وقفہ کے بعد بخار ہو جاتا ہے۔

بزرگان سلسلہ سے خصوصاً اور احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا فرمائیں مولا کریم عزیز کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے اور خاکسار کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔

حافظ محمد اکرم حفیظ
ضلعوار کلرک مسجد احمدیہ
گول منشی محلہ فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

یہ ایک مجمل کتاب نہیں بلکہ تَفْصِیْلًا لِّکُلِّ شَیْءٍ ہے۔ قرآن میں نہ تو کوئی آیت منسوخ ہوئی ہے اور نہ کوئی آیت ناسخ ہے۔ اور آپؑ نے دنیا کے سامنے قرآنی ریسرچ کا غیر محدود دروازہ کھولتے ہوئے انکشاف کیا کہ قرآن حکیم غیر محدود معانی اور مطالب پر مشتمل ہے اور قرآن کریم کو ایک زندہ کتاب کی حیثیت سے پیش کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اس پر عمل کرنے سے انسان حیات [illegible] کی دولت حاصل کر سکتا ہے اور اس دعوے کے ثبوت میں خود اپنا وجود پیش کیا۔

مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے فرمایا کہ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کا خوشنما چہرہ نہایت خوبصورتی کے ساتھ دنیا پر نمایاں کیا۔ آپ نے دعا فرمائی کہ خدا تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کے معارف جاننے کی توفیق دے تاکہ ہم اپنے مالکِ حقیقی کو پا سکیں اور مخلوقِ خدا کو اس کے ساتھ ملا سکیں۔
آمین۔

عطیہ جات برائے گندم

گزشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی کافی تعداد ہے۔ اس کارِ خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا جملہ ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ اس کارِ خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۲۵۵۰/۱۵۲-۱۰۶ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین نظارت ضیافت، ربوہ)

قائدینِ مجالس توجہ فرمائیں

مرکزی سالانہ امتحانات کے سلسلہ میں خدام و اطفال کے پرچے تمام مجالس کو بھجوائے گئے تھے۔ قائدین کرام سے التماس ہے کہ حل شدہ پرچہ جات فوری طور پر واپس مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترمہ بیگم بی بی صاحبہ زوجہ میاں محمد بخش صاحب کھاریاں ضلع گجرات ۱۱ر جون ۱۹۷۹ء بروز سوموار ۹ بجے شام میو ہسپتال لاہور میں بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب نائب وکیل التبشیر ربوہ کی خوشدامن تھیں۔ نہایت درجہ نیک، پارسا اور پابندِ صوم و صلوٰۃ تھیں۔ عزیزوں رشتہ داروں اور سب ملنے والوں کے ساتھ ہمدردی، شفقت اور حسنِ سلوک سے پیش آتی تھیں۔ آپ نے اپنے جواں سال بیٹے سلطان احمد کو تقسیم ملک کے وقت حفاظت مرکز کے لئے قادیان بھجوایا اور قادیان کی درویشی کو ترجیح دی جو کہ وہاں پر دو سال کے بعد بحالت درویشی وفات پا کر بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ مرحومہ نے جواں سال بیٹے کی اچانک وفات کو بڑے صبر اور حوصلہ سے برداشت کیا۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر قریباً ستر برس تھی۔ ایک ماہ تک میو ہسپتال میں زیرِ علاج رہیں۔

آپ کا جنازہ ۱۲ر جون ۱۹۷۹ء کو ربوہ لایا گیا۔ بعد از نماز عصر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کرائی۔ جنازہ میں دیگر احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی شریک ہوئے اور قبر کی تیاری تک موجود رہے۔ مرحومہ کی یادگار چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ دو بیٹے بیرونِ ملک مقیم ہیں۔ آپ کی بیٹی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کی اہلیہ ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔
آمین۔

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے!
(مینیجر الفضل ربوہ)

مکرم قریشی عبدالرشید صاحب (سابق وکیل المال) وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم قریشی عبدالرشید صاحب بی۔اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور سابق وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ لمبی علالت کے بعد ۱۴-۱۵ جون کی درمیانی شب کو دو بجکر ۱۰ منٹ پر لاہور میں بعمر ۷۵ برس وفات پا کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

۱۵ر جون بروز جمعۃ المبارک جنازہ ربوہ لایا۔ بعد نماز عصر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ مرحوم موصی تھے اس لئے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے دعا کرائی۔

مکرم قریشی صاحب مرحوم ۱۹۰۳ء میں پیدا ہوئے۔ آپ مکرم قریشی عبدالعزیز صاحب مرحوم میڈیکل پریکٹیشنر ربوہ کے فرزند تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو لمبے عرصہ تک سلسلہ کی اہم خدمات بجا لانے کی توفیق بخشی۔ ۱۹۴۴ء میں گورنمنٹ سروس چھوڑ کر دینی خدمات کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ اس سے قبل بھی لاہور میں مختلف اہم جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے۔ زندگی وقف کرنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے آپ کو وکیل المال اوّل تحریک جدید مقرر فرمایا۔ اس عہدے پر لمبے عرصہ تک فائز رہے۔ ربوہ کے قیام کے اوّلین دور میں آپ سیکرٹری آبادی ربوہ کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ مختلف مواقع پر وکیل التجارت اور آڈیٹر تحریک جدید کے عہدوں پر بھی کام کرنے کی توفیق ملی۔ بعد ازاں سلسلہ کی زیرِ ہدایت آپ نے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا اور پھر لاہور میں پریکٹس شروع کی اور اس میں بھی خاصے کامیاب رہے۔

قریشی صاحب مرحوم بہت زیرک، معاملہ فہم، دعاگو اور مخلص احمدی تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ۱۹۵۵ء میں انگلستان جانے اور وہاں پر منعقدہ مبلغین کی کانفرنس میں بھی شرکت کا موقع ملا۔ لمبے عرصہ سے شوگر کے مریض تھے جس کی وجہ سے بعض دیگر عوارض بھی لاحق ہو گئے۔ مگر بیماری کے ایام بڑی ہمت اور صبر کے ساتھ گزارے۔ جب بھی ذرا افاقہ ہوتا وکالت کی پریکٹس شروع کر دیتے تھے۔ باوجود ہر ممکن علاج کے بالآخر یہی عوارض جان لیوا ثابت ہوئے۔

مرحوم مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے بھانجے تھے۔ پسماندگان میں ضعیف العمر والدہ اور اہلیہ صاحبہ محترمہ کے علاوہ ۵ بیٹے اور ۵ بیٹیاں شامل ہیں جن میں سے صرف ۲ بچیاں شادی شدہ ہیں اور تین بیٹے برسرِ روزگار ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم قریشی صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

دفتر لجنہ اماء اللہ میں ایک چوکیدار کی ضرورت

دفتر لجنہ اماء اللہ کے لئے ایک ایسے چوکیدار کی ضرورت ہے جو رات کو جاگ کر پہرہ دے سکے۔ فوجی ریٹائرڈ کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں مع تصدیق صدر محلہ بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بارعایت سیل

ہم نے اپنی دکان پر بعض کپڑوں میں دو روپے سے پانچ روپے فی گز تک فوری سیل کے لئے کمی کر دی ہے۔ احباب اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ موسم گرما کے دیدہ زیب پلین و پرنٹ ملبوسات انتہائی مناسب نرخ پر خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔

پروپرائٹر مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار ربوہ۔ فون ۵۱۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴